

## وسط ایشیا، توران، ترکستان اور ماوراء النہر

اسلامی علوم و فنون کی پیشرفت کی تاریخ میں بہت سے ایسے علاقوں کے علماء و فضلاء کے نام ملتے ہیں جن کے حدود اربعہ متعین نہیں ہیں مثلاً کسی کے بارہ میں لکھا جاتا ہے کہ وہ ماوراء النہر تھے تو کسی کو خراسانی، کسی کو ترکستانی اور کسی کو تورانی لکھ کر اس کی زادگاہ پر دبیز پردہ ڈال دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کے اصل ماحول و ہاں کے اس زمانے کے مسائل، غالب رجحانات، اخلاقی و تمدنی قدیں اور وہ خارجی عوامل جو کسی شخصیت کی تشکیل کرتے ہیں سب کے سب ہی ہماری دسترس میں نہیں ہوتے اور ہم اس شخصیت کے بہت سے پہلوؤں کی توجیہ، تاویل اور تشریح کرتے سے قاصر رہتے ہیں۔ درج ذیل سطور میں وسط ایشیا، توران، ترکستان اور ماوراء النہر کے حدود اربعہ کے سلسلے میں چند بنیادی نکات پیش کیے جا رہے ہیں۔ اس تحریر کا مقصد کسی مسئلہ کو حل کرنا نہیں بلکہ مسئلہ کی سنگینی کا احساس دلانا ہے۔

ماضی قریب کے ایک بہت بڑے ایرانی عالم ڈاکٹر محمد معین مرحوم نے وسط ایشیا، توران، ترکستان اور ماوراء النہر کے حدود اربعہ متعین کرنے کی کوشش کی ہے، ایسے درج ذیل سطور میں ہم ان کے افکار و خیالات کا ایک خلاصہ پیش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد معین کے نزدیک جب وسط ایشیا کا لفظ بولا جاتا ہے تو اس سے مراد منگولیا، ترکستان، ایران، افغانستان اور تبت کے علاقے ہوتے ہیں لہ ڈاکٹر محمد معین کا یہ بیان تاریخی اعتبار سے خواہ کتنا ہی درست کیوں نہ ہو ہمارے زمانے کے مروجہ تصورات سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا۔ اس زمانے میں ہم جب بھی وسط ایشیا کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو اس میں ایران، افغانستان اور تبت کے علاقے شامل نہیں ہوتے بلکہ اس سے مراد صرف وہ علاقہ ہوتا ہے جس کو تاریخ اور جغرافیہ نگاروں نے ”توکستان“ کہا ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اب ہمارا ترکستان کا بھی تصور وہ نہیں رہا جو قدیم جغرافیہ اور تاریخ نگاروں کا تھا، اب ہم جب بھی وسط ایشیا کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو وہ صرف اس علاقے کے لیے ہوتا ہے جس کو بہت سے مؤرخین اور جغرافیہ نگاروں نے ”مغربی ترکستان“ کہا ہے۔ اس مختصر سی بحث سے اس بات کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ ”وسط ایشیا“ کی اصطلاح کتنی مبہم ہے ضرورت اس

بات کی ہے کہ اب اس مسئلہ پر نئے نئے مسائل سے نظر ڈال کر کسی حتمی نتیجے پر پہنچنے کی کوشش کی جائے۔

یہیں سے ہمارے سامنے ایک دوسرا سوال آتا ہے وہ یہ کہ لفظ ”ترکستان“ کس علاقے کے لیے بولا جاتا تھا؟ ڈاکٹر محمد معین نے اس مسئلہ کو بھی حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کے نزدیک ”ترکستان“ کے حدود اربعہ یوں ہیں :- اس علاقے کے شمال میں ساہیریا، مغرب میں بحر خزر (CASPIAN SEA) جنوب میں افغانستان، ہندوستان اور تبت، مشرق میں منگولیا واقع ہے۔ یہ خطہ ارض سوویت جہوریوں اور چین کے مابین منقسم ہے۔ ڈاکٹر محمد امین کے اس واضح بیان کے بعد جب ہماری نظر لغت نامہ دہخدا کے اوراق پر پڑتی ہے تو ”ترکستان“ کے محل وقوع کا مسئلہ ابھرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ لغت نامہ دہخدا کے مقالہ نگار نے ”ترکستان“ کے عنوان سے جو کچھ تحریر کیا ہے وہ انہی کے الفاظ میں یہ ہے :-

”ترکستان :- سرزمین ترکان، جایگاہ قوم ترک، این نام اصولاً بہ سرزمینی اطلاق شدہ کہ مسکن اصلی قوم ترک در آنجا بودہ و تقریباً ایالت سنکیانگ یا ترکستان چین کنونی است ولی براثر مہاجرت مستمر این قوم بطرف شرق و غرب رفتہ رفتہ قسمت اعظم آسیائی مرکزی نام ترکستان بخود گرفت چونکہ دامن ہائی جبال تیان شان در ہائی علیای جیحون و سیحون یعنی حوضہ دریاچہ ہای بانخاش و کرہ گول و ایسی گول و درہ وانہار ایلی و چوقزل سورا کہ در عہد باستان توران می گفتند بہ تدریج ترکستان نامیدہ شدہ و ہم اکنون ترکستان غربی و ترکستان روس نام دارد“

(ترجمہ) ”ترکستان: ترکوں کی سرزمین، ترک قوم کے رہنے کی جگہ۔ اس نام کا اطلاق اصولی طور پر اس سرزمین پر ہوتا تھا جہاں ترک قوم کا اصلی مسکن رہا تھا اور یہ علاقہ تقریباً صوبہ سنکیانگ یا ترکستان چین تھا لیکن اس قوم کی مشرق اور مغرب کی طرف مسلسل مہاجرت کی وجہ سے رفتہ رفتہ وسط ایشیا کے بہت بڑے علاقے نے اپنا نام ”ترکستان“ اختیار کیا۔ اس طرح کوہ تیان شان کا دامن علی علاقہ جیحون اور سیحون کے بڑے بڑے درے یعنی بانخاش، قرہ گول اور ایسی گول جھیلوں کی نشیبی زمینیں اور ان کے درے اور ایلی، چوقزل سورا دریاؤں کے علاقے جن کو قدیم زمانے میں توران کہا جاتا تھا رفتہ رفتہ ترکستان کے نام سے موسوم ہوئے اور آج بھی اس کا نام مغربی ترکستان اور روسی ترکستان ہے“

درج بالا اقتباس سے تو یہ معلوم ہو گیا کہ اول اول ”ترکستان“ کا لفظ اس علاقے کے لیے مخصوص تھا جس کو آج کل مشرقی یا چینی ترکستان کہا جاتا ہے وہ قدیم زمانے میں ”توران“ کہلاتا تھا، لیکن وقت یہ ہے کہ اس سلسلے میں

لغت نامہ دہخداہی کی ایک دوسری عبارت الجہن پیدا کر دیتی ہے اور اصل مسئلہ پھر لائیجیل ہوتا نظر آتا ہے۔

لغت نامہ دہخداہی میں ”ترکستان غربی“ (مغربی ترکستان) کے عنوان سے جو کچھ لکھا گیا ہے وہ یہ ہے۔  
 ”ترکستان غربی“: ترکستان روس، قسمت اعظم ایں منطقہ در قدیم بنام ”سرزمین تور“ توران و  
 خوارزم معروف بود کہ امروزین افغانستان و شمال مشرقی ایران و قراقتان روس و ترکستان شرقی و  
 مغولستان خارجی قرار داد و جمہوری ہائی ترکمنستان و ازبکستان دریں ناحیہ است رود جیحون و  
 سیحون در آن جاری است و در حقیقت می تو آن آن را حوضہ دریاچہ ارال و در رودیاد شدہ  
 دانست۔ قسمت شمال غربی ایں سرزمین را پیش از مغول ترکستان و قسمت جنوب شرقی آن را  
 فرغانہ می نامیدند۔

(ترجمہ) — ”ترکستان غربی: ترکستان روس، اس علاقے کا ایک بہت بڑا حصہ جو آج کے افغانستان،  
 شمال مشرقی ایران، روسی قراقتان، مشرقی ترکستان اور بیرونی منگولیا کے درمیان واقع ہے، پرانے  
 زمانے میں سرزمین تور، توران اور خوارزم کے نام سے مشہور تھا۔ ترکمنستان اور ازبکستان کی جمہوریتیں  
 اسی علاقے میں ہیں، دریائے جیحون اور سیحون اسی علاقے میں رواں دواں ہیں، اور در حقیقت  
 اس علاقے کو ارال، جیحون اور سیحون کا حوضہ (وادی) سمجھنا چاہیے۔ اس سرزمین کے شمال مغربی حصے  
 کو منگولوں سے پہلے ترکستان اور جنوب مشرقی حصے کو فرغانہ کا نام دیتے تھے،“

درج بالا اقتباس کا صاف مطلب یہ ہے کہ منگولوں کے اقتدار سے پہلے اس سرزمین کا صرف وہ علاقہ  
 ”ترکستان“ کے نام سے موسوم تھا جو اس کا شمال مغربی علاقہ ہے۔ ڈاکٹر محمد معین کے نزدیک ”غربی یا روسی ترکستان“  
 ترکمنستان، ازبکستان اور تاجیکستان کی سویتی سوشلسٹی جمہوریتوں پر مشتمل علاقہ ہے جو بحر خزر اور بالخاش جھیل کے درمیان  
 واقع ہے، اس کے جنوب میں افغانستان اور ایران، مشرق میں چینی یا مشرقی ترکستان اور شمال میں سائبیریا ہے۔ اس  
 علاقے کا ایک بڑا حصہ ریگ زار پر مشتمل ہے جس کی ریت کے مختلف رنگ ہیں اور وہ اپنے رنگوں کے نام سے موسوم  
 ہیں مثلاً آق قوم (سفید ریت)، قزل قوم (سرخ ریت)، قراقرم (سیاہ ریت) مشرقی جانب اسکی سرحد کوہ التائی اور  
 میان شان پر منتہی ہوتی ہے۔ اس علاقے کے دو دریا مرغاب اور زرافشاں ریگ زار میں بہ کر ختم ہو جاتے ہیں  
 اور جیحون و سیحون دونوں دریا جا کر ارال سے مل جاتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد معین نے اس طرح کی کوئی بات  
 نہیں کہی ہے کہ مغربی ترکستان کا علاقہ قدیم زمانے میں سرزمین تور، توران اور خوارزم کے نام سے معروف رہا ہو۔

اس کے معنی یہ ہوئے کہ ڈاکٹر محمد معین یونانی جغرافیہ نویس بطلمیوس کے اس نظریے کو نہیں مانتے کہ توران کا علاقہ وہ علاقہ ہے جو خوارزم کے نام سے مشہور ہے بلکہ ان کے نزدیک توران اور خوارزم دو الگ الگ علاقوں کے نام ہیں۔ اس سلسلے میں جب ہم قدیم مؤرخین اور جغرافیہ و لغت نویسوں کی تحریروں سے کسی نتیجے پر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم کو مسئلہ اور الجھنا نظر آتا ہے مثلاً اسدی طوسی (پانچویں صدی ہجری) کے نزدیک ترکستان کا نام توران ہے جس میں خراسان کے بھی کچھ علاقے شامل ہیں۔ "فرہنگ جہانگیری" کے مؤلف میر جمال الدین حسین اینجوی شیرازی، "فرہنگ رشیدی" کے مؤلف عبدالرشید ٹھٹھوی اور "برہان قاطع" کے مؤلف محمد حسین بن خلف تبریزی (یہ سب حضرات گیارہویں صدی ہجری کے ہیں) کے نزدیک ولایت ماوراء النہر کا نام توران ہے۔ علاوہ بریں لغت نامہ دہخدا کے مقالہ نگار کے قول کے مطابق عہد وسطیٰ کی عربی، فارسی میں توران کی جو حد بندی کی گئی ہے اس کے مطالعے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اُس زمانے میں توران کا لفظ ماوراء النہر کے علاقے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ اوستا اور دیگر قدیم مذہبی کتابوں میں اس بات کا واضح ذکر ملتا ہے کہ ایرانی اور تورانی ایک ہی نسل کے افراد تھے، فرق صرف یہ تھا کہ ایرانی جلد شہر نشین ہو گئے اور تورانی ایک عرصہ تک خاتمہ بدوشی کی زندگی گزارتے رہے۔ اوستا، وغیرہ کے اس واضح اشارے سے یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ دریا ٹے جیحون کے اُس پار کا وہ علاقہ جس میں ایرانی النسل افراد خاتمہ بدوشی کی زندگی گزارتے تھے، توران کے نام سے موسوم تھا، جب اس علاقے میں ترکوں کی آمد شروع ہوئی تو جہاں ان کی اکثریت ہو گئی وہ علاقہ ترکستان کہلایا، جب دھیرے دھیرے پورے وسط ایشیا میں ترکوں کی تعداد ایرانی النسل افراد کی تعداد سے زیادہ ہو گئی تو پورا علاقہ ترکستان کہا جانے لگا لیکن کچھ لوگ اس کو ماوراء النہر بھی کہتے، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ترکستان، توران اور ماوراء النہر کے الفاظ بہت سے لوگوں کے نزدیک، ہم معنی ہو کر رہ گئے اور یہیں سے خلط بحث کا آغاز ہوا۔

درج بالا سطور میں توران کے سلسلے میں لغت نامہ دہخدا کا جو حوالہ دیا گیا ہے وہ ڈاکٹر محمد معین کی تحریر سے مستفاد ہے۔ ڈاکٹر محمد معین کے اصل الفاظ یہ ہیں :-

"توران: سرزمین است بر آن سوی آمو دریا (جیحون) یعنی ماوراء النہر و آن بہ خوارزم متصل بود و از طرف مشرق تا دریا چترال امتداد داشتہ است۔۔۔ بطلمیوس یونانی تورانا جیہ خوارزم دانستہ و خوارزمی در مفاتیح العلوم نویسد "مرز توران معمولاً نزدیک ایرانیہا ممالک مجاور جیحون است۔۔۔ در کتب عربی و ایرانی قرون وسطیٰ توران بہ سرزمین ماوراء النہر اطلاق شدہ"۔

ترجمہ) "توران" - آمودریا (جیون) کے اُس پار کی سرزمین ہے یعنی ماوراء النہر، وہ خوارزم سے متصل اور مشرق میں ارال تک پھیلی ہوئی ہے؛ یونانی جغرافیہ نویس (پطلموس نے "تور" کو خوارزم سمجھا ہے اور خوارزمی تیسری صدی ہجری کا ریاضی دان اور دانشور "مفاتیح العلوم" میں لکھتا ہے "توران کی سرزمین ایرانیوں کے نزدیک بالعموم دریائے جیون سے متصل ممالک سے عبارت ہے۔۔۔" عہدِ وسطیٰ کی عربی اور ایرانی کتابوں میں لفظ توران کا اطلاق ماوراء النہر کی سرزمین پر ہوتا تھا؛

اب تک جو کچھ عرض کیا گیا ہے اس سے اس بات کا کسی قدر اندازہ ہو گیا ہو گا کہ وسط ایشیا، توران اور ترکستان الگ الگ علاقوں کے نام تھے اور ان الفاظ کو ایک دوسرے کا مترادف نہ سمجھنا چاہیے، اسی کے ساتھ ساتھ ان علاقوں کے حدود اور بے متعین کرتے وقت پوری چھان بین کی ضرورت ہے کیونکہ ان علاقوں کی سرحدیں مختلف ادوار میں بدلتی رہی ہیں اور کبھی کوئی نیا خطہ ان میں شامل ہو کر ان کا جزو بن جاتا تو کبھی کوئی خطہ ان سے نکل کر انہی میں سے کسی دوسرے علاقے میں شمار ہونے لگتا۔

اب صرف یہ مسئلہ بحث طلب رہ جاتا ہے کہ ماوراء النہر اور توران، ہم معنی الفاظ ہیں یا نہیں؛ جیسا کہ معلوم ہے ماوراء النہر عربی کا لفظ ہے جس کے معنی دریا کے اُس پار کے ہیں ظاہر ہے زیر بحث علاقے کے لیے عربوں نے یہ لفظ اُس وقت وضع کیا ہو گا جب وہ ایران کو فتح کرنے کے بعد دریائے جیون کے اُس پار کے علاقے کی طرف پیش قدمی کر رہے تھے جس کے نتیجے میں دریائے جیون کے اُس پار کا ایک بہت بڑا علاقہ ان کے تصرف میں آ گیا تھا۔ پونجی صدی ہجری کے نصف آخر کی تصنیف "حدود العالم" کے نامعلوم مصنف نے ماوراء النہر کو "پکھری ہوئی سرحد" کا علاقہ قرار دیا ہے، اس کے اصل الفاظ یہ ہیں:-

"حدود ماوراء النہر ناپیتہا است پر اگندہ یعنی بر مشرق ماوراء النہر و بعضی بر مغرب است، آنک اندر مشرق ماوراء النہر است، مشرق وی حدود تبت است و ہندوستان، جنوب وی خراسان است و مغربی حدود جنان است و شمال وی حدود سروشن است؛"

ترجمہ) — "ماوراء النہر کی سرحدیں پر اگندہ اضلاع پر مشتمل ہیں، ان میں سے بعض مشرق میں اور بعض مغرب میں ہیں، وہ حصہ جو مشرقی ماوراء النہر میں ہے اس کے مشرق میں تبت اور ہندوستان ہیں جنوب میں خراسان کی سرحد ہے اور اس کے مغرب میں جنان کی سرحد اور اس کے شمال میں سروشن کی سرحد ہے؛"

درج بالا اقتباس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ چوتھی صدی ہجری کے نصف آخر میں ماوراء النہر اس علاقے کو کہا جاتا تھا جو تبت اور ہندوستان، خراسان، حدود جناتیان اور سوشن کے درمیان کا علاقہ تھا۔ اس اقتباس میں اس طرح کی کوئی بات نہیں کہی گئی ہے کہ ماوراء النہر کا علاقہ دریائے جیحون اور سیحون کے درمیان کا علاقہ ہے۔ لیکن بقول مینورسکی "حدود العالم" کے مصنف نے ترکستان کا لفظ اُس علاقے کے لیے استعمال کیا ہے جو دریائے سیر (سیحون) کے اُس پار کا علاقہ ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ ماوراء النہر کی سرحد دریائے سیر پر آ کر ختم ہو جایا کرتی تھی۔ "حدود العالم" پر مقدمہ لکھتے ہوئے بارتھولڈ نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اس کتاب میں خراسان اور ماوراء النہر کے بارے میں جو کچھ تحریر کیا گیا ہے اس پر بلخی اور اصطخری کی تحریروں کا اثر بہت نمایاں ہے۔ بارتھولڈ کے اس بیان سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ بلخی اور اصطخری کے نزدیک بھی ماوراء النہر اسی علاقے تک محدود تھا جس کا ذکر "حدود العالم" میں ہے۔ ہمارے عہد میں ڈاکٹر محمد معین نے ماوراء النہر کے حدود اربعہ متعین کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے:-

"سرزمینی بودہ است در شمال رود جیحون و بین سیحون و جیحون شامل بخارا، سمرقند، خجند، اشروسہ، ترمذ، ماوراء النہر مدت پنج قرن بزرگ ترین مہد تمدن اسلامی ایران و مرکز حکومت ہائی ایرانی و تادورہ قاجاریہ تابع حکومت مرکزی ایران بودہ است، ماوراء النہر مولد و مدفن بسیاری از دانشمندان بزرگ ایرانی است، این سرزمین کنوں جزو جمہوری ازبکستان شوروی می باشد"۔

(ترجمہ) "ماوراء النہر دریائے جیحون کے شمال کی وہ سرزمین رہی ہے جو سیحون اور جیحون کے درمیان واقع تھی۔ جس میں بخارا، سمرقند، خجند، اشروسہ اور ترمذ شامل تھے۔ ماوراء النہر پانچ صدیوں تک اسلامی ایران کے تمدن اور حکومتوں کا عظیم ترین گہوارہ اور قاجاریوں کے دور تک ایران کی مرکزی حکومت کا تابع رہا ہے۔ ماوراء النہر بہت سے ایرانی دانشمندان کی جائے پیدائش اور مدفن ہے۔ آج کل یہ سرزمین سوویت جمہوریہ ازبکستان کا جزو ہے"۔

نامناسب نہ ہوگا اگر یہاں اس بات کی طرف اشارہ کر دیا جائے کہ ماوراء النہر کا علاقہ ہمیشہ ایران کی مرکزی کے تابع نہیں تھا۔ سامانیوں کا دار الحکومت بخارا تھا اور ان کی حکومت عموماً ماوراء النہر اور خراسان کے علاقے تک محدود تھی، سامانیوں کے بعد ایلک خانیوں کا دور شروع ہوتا ہے، اس دور میں بھی کم و بیش یہی صورت حال ہی۔

پتہ صفحہ ۶۰

۱۔ حدود العالم، مطبوعہ کابل، تعلیقات مینورسکی، مترجم میر حسین شاہ، ۱۳۲۲ھ ۱۹۵۲ء، صفحہ ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷،